P-ISSN: 2518-9719
E-ISSN: 2518-9768X

اِمتزاج

شمارہ: ۱۵

(جنوری تا جون ۲۰۲۱ء)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس

شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

ویب گاہ: www.imtezaaj.uok.edu.pk

برقی ڈاک: imtezaaj@uok.edu.pk

اِمتزاج

شمارہ: ۱۵، جنوری تا جون ۲۰۲۱ء
شعبۂ اردو، جامعہ کراچی

سرپرست

پروفیسر ڈاکٹر خالد محمود عراقی (شیخ الجامعہ)

مدیرِ اعلیٰ

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس (صدرنشین)

نائب مدیران

ڈاکٹر تہمینہ عباس — ڈاکٹر انصار احمد — ڈاکٹر صدف تبسم

مجلسِ ادارت

ڈاکٹر صفیہ آفتاب — ڈاکٹر عظمیٰ حسن
ڈاکٹر شمع افروز — ڈاکٹر محمد ساجد خان
ڈاکٹر صدف فاطمہ — ڈاکٹر ذکیہ رانی
ڈاکٹر خالد امین — ڈاکٹر عائشہ ناز

مجلسِ مشاورت

بین الاقوامی		قومی	
ڈاکٹر معین الدین جینابڑے	(بھارت)	ڈاکٹر یوسف خشک	(خیر پور)
ڈاکٹر علی بیات	(ایران)	ڈاکٹر محمد کامران	(لاہور)
ڈاکٹر ہینز ورنر ویسلر	(سوئیڈن)	ڈاکٹر قاضی عابد	(ملتان)
ڈاکٹر خواجہ محمد اکرام الدین	(بھارت)	ڈاکٹر خالد خٹک	(کوئٹہ)

قیمت: ۵۰۰ روپے، بیرونِ ملک ۱۵/امریکی ڈالر کے مساوی (بہ شمول ڈاک خرچ)

فہرست

❄ اداریہ	تنظیم الفردوس	۵
ا۔ مشتاق احمد یوسفی اور ''شامِ شعرِ یاراں'' (مطالعے، مغالطے اور معاملے)	اشفاق احمد ورک	۷
۲۔ محمد کاظم بطور اردو تبصرہ نگار	تنزیلہ اسلم/ روبینہ رفیق	۳۳
۳۔ سچل سرمست: اردو شاعری میں محبت کی علامتی معنویت	خالد محمود رانا	۴۵
۴۔ بائبلی روایات پر مبنی مغربی بصری ادب کے اردو تراجم	خرم شہزاد خرم/ طارق محمود ہاشمی	۵۳
۵۔ عالمی تراجم اور پاکستانی معاشرت	شاہد اشرف	۷۴
۶۔ صدر الدین آزردہ کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ	شذرہ حسین	۸۰
۷۔ قصہ ہیر رانجھا کے فارسی شعرا کا تقابلی جائزہ	منیر گجر/ عمران ازفر	۹۱
❄ نوادرات		۰
❄ آئینۂ تحقیق		۰
❄ اشاریہ		۰

اِس شمارے کے مقالہ نگار

(بترتیبِ حروفِ تہجی)

۱۔ اشفاق احمد ورک	پروفیسر، شعبۂ اردو، ایف سی کالج یونی ورسٹی، لاہور
۲۔ تنزیلہ اسلم/ روبینہ رفیق	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، دی اسلامیہ یونی ورسٹی، بہاول پور
	استاد، شعبۂ اردو، دی اسلامیہ یونی ورسٹی، بہاول پور
۳۔ خالد محمود رانا	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جامعہ کراچی
۴۔ خرم شہزاد خرم/ طارق محمود ہاشمی	ریسرچ اسکالر، شعبۂ اردو، جی سی یونی ورسٹی، فیصل آباد
	ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جی سی یونی ورسٹی، فیصل آباد
۵۔ شاہد اشرف	اسسٹنٹ پروفیسر، ایف سی کالج، لاہور
۶۔ شذرہ حسین	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، سندھ یونی ورسٹی، جامشورو
۷۔ منیر گجر/ عمران ازفر	اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو و مشرقی زبانیں، یونی ورسٹی آف سرگودھا
	لیکچرر، شعبۂ اردو و مشرقی زبانیں، یونی ورسٹی آف سرگودھا

اداریہ

الحمد للہ!

امتزاج کا پندرھواں شمارہ آن لائن ہونے جا رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس عالمی وبائی صورتِ حال اور ان دنوں کی پریشانیوں کے باوجود اس کام کی تکمیل ممکن ہوسکی۔وقت کا گزرنا ایک ایسی حقیقت ہے جس سے فرار ممکن نہیں،اچھا ہو یا برا گزر ہی جاتا ہے۔یہ مشکل وقت ضرور ہے لیکن یہ بھی گزر جائے گا ساتھ ہی ہمیں ان مشکلات سے نمٹنے کا حوصلہ اور زندگی و موت کی حقیقت کا آشکار کرتا جائے گا۔ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس وقت سے کیا سیکھتے ہیں اور اسے کس طرح استعمال کرتے ہیں اور یہ بات ادب سے تعلق رکھنے والے مصنّفین، محققین، قارئین اور طلبہ بخوبی جانتے ہیں کہ وقت کا بہترین استعمال ہی دراصل کامیابی کی کلید ہے۔

اس فرصت کے دور میں تخلیقی اور تحقیقی دونوں کام تواتر سے جاری ہیں۔جہاں نئے شعری اور نثری مجموعے سامنے آئے ہیں وہیں تحقیقی موضوعات پر کچھ اچھے کام دیکھنے کو ملے ہیں،جامعات میں سندی تحقیق آج کل زوروں پر ہے۔طلبہ ہر سال ایم۔فل اور پی ایچ۔ڈی کی سطح پر تحقیق کے لیے موضوعات تلاش کرتے ہیں۔تحقیقی کاموں میں اضافہ یقیناً خوش آئند ہے لیکن تحقیقی معیار روز بروز کم ہوتا جارہا ہے۔اس معیار میں کمی کی وجوہات میں طلبہ کی نفسیات اور ضروریات کے ساتھ ساتھ تحقیق کے لیے جامعات کے قوانین کا جلدی جلدی تبدیل ہونا بھی ہے۔

اگر طلبہ سے آغاز کیا جائے تو پہلی وجہ یہ سامنے آتی ہے کہ کچھ طلبہ سرکاری اداروں سے وابستہ ہوتے ہیں ،اپنی تنخواہ اور عہدے میں اضافے کے لیے تحقیق کے میدان میں قدم رکھتے ہیں لیکن تحقیق ان کے لیے ایک سیڑھی سے زیادہ کچھ نہیں ہوتی۔کم سے کم وقت میں جس طرح بھی ممکن ہوسکے کچھ مواد جمع کر کے ایک مقالے کی ترتیب انھیں سند کے حصول میں مدد فراہم کرتی ہے۔لہٰذا ضرورت معیار کے آڑے آجاتی ہے۔کچھ طلبہ تحقیقی مزاج نہ رکھنے کے باعث موضوع کو سنجیدہ نہیں لیتے اور تحقیق ان کے لیے ایک بوجھ بن جاتی ہے جسے جلد از جلد سر سے اتار کر تنخواہ میں اضافے کے خواب دیکھتے ہیں۔

دوسری بڑی وجہ موضوع کا غلط انتخاب ہے اور وقتِ مقررہ میں کام کی تکمیل نہیں کر پاتے۔آخری چند ماہ میں جیسا تیسا جمع کرا دیتے ہیں۔تیسری بڑی وجہ جو ہمیں تحقیقی معیار میں کمی کی نظر آئی وہ یہ کہ طلبہ شوق رکھتے ہوئے بھی تحقیق

کو سنجیدہ نہیں لیتے اور ابتدا میں سستی یا کاہلی کا شکار ہوجاتے ہیں جس کی وجہ سے موضوع سے بیزاری اور وقت پر کام نہ ہونے کی وجہ سے ذہنی اذیت کا شکار ہوتے ہیں۔کام میں دل نہیں لگتا اور تحقیق جس محنتِ شاقہ کی طلبگار ہے اس سے انصاف نہیں ہوتا۔

اور بھی کئی وجوہات ہیں جو تحقیق کے معیارات کی کمی کا سبب بن رہی ہیں۔ داخلے میں کثیر الانتخابی سوالات کے جواب دے کر پاس ہونے والے طلبہ اچھے نمبروں سے پاس تو ہوجاتے ہیں لیکن لکھنے کا سلیقہ نہیں آتا جس چھی سے اچھی بات بھی غیر موثر ہوجاتی ہے۔ اور اکثر نگران اساتذہ کے لیے امتحان ثابت ہوتی ہے۔کبھی کبھار نگران مقالہ کی بہت زیادہ ڈھیل اور عدم دلچسپی بھی تحقیق کے معیار پر اثر انداز ہوتی ہے۔ضرورت اس امر کی ہے کہ پاکستان کی تمام سرکاری جامعات کے تعاون سے ایک مشترکہ لائحہ عمل ترتیب دیا جائے۔جس میں تحقیق کے لیے سنجیدہ اور محنتی طلبہ کی جانچ کی جائے اور پھر موضوع کے انتخاب سے لے کر کام کی تکمیل تک نگران اور طالب علم پوری تندہی سے تحقیق کے معیار کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔

پروفیسر ڈاکٹر تنظیم الفردوس
(مدیرِ اعلیٰ)